سبق-12: تیرھواں سال (مکّی دور)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. دوسری بیعت عقبہ 72
2. اجازت ہجرت
4. 14 نبوی، قتل کی سازش وہجرت

دوسری بیعت، 72 سے

سن 13 نبوی میں مدینے سے 72 مسلمانوں کی حج کے لیے مکہ آمد ہوئی، آپ ﷺ نے اُن سے جن باتوں پر بیعت لی، اُن میں سے چند یہ ہیں:

- چُستی اور سُستی، ہر حال میں بات سُنو گے اور مانو گے،
- تنگی وخوشحالی، ہر حال میں خرچ کرو گے،
- بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے،
- جب میں تمہارے پاس آؤں تو میری مدد کرو گے، اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو اُس سے میری بھی حفاظت کرو گے،
- اور تمہارے لیے جنت ہے۔

اسباق وعمل:

- بیعت کی ہر بات کی روشنی میں اپنے آپ کو جانچیے!
- ہجرت کی اسپرٹ اور مقصد کو یاد رکھیے!
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔۔۔ مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع فرمایا۔ (بخاری: 10)

ہجرت کی اجازت (عام مسلمانوں کو)

مشرکین مکہ کے ظلم و ستم کی وجہ سے مسلمانوں کے لیے مکہ میں رہنا دشوار ہو گیا تھا، اب مدینہ میں اسلام پروان چڑھنے لگا تو دوسری بیعت کے بعد آپ ﷺ نے مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی اور اہل ایمان آہستہ آہستہ ہجرت کرنے لگے۔ صحابہ کرام نے ہجرت کی خاطر بڑی قربانیاں دیں۔ کسی کو گھر بار، مال واسباب چھوڑنا پڑا تو کسی کو تجارت اور کاروبار، رشتے دار، باپ، بھائی، بیوی و بچے وغیرہ، مگر وہ خوش تھے کہ اب مدینہ جاکر پوری آزادی سے ایک اللہ کی عبادت کر سکیں گے۔

اسباق و عمل:

- اللہ کے نیک بندے اپنے ایمان کی حفاظت کی خاطر ہجرت کرنے سے بھی پیچھے نہیں ہٹتے ہیں۔
- ہر دور میں دین حق کی نہ صرف مخالفت کی گئی بلکہ سچے دین کے ماننے والوں کو مختلف تکلیفوں کا سامنا بھی کرنا پڑا، مگر آخر کار حق غالب ہو کر رہا۔

قتل کی سازش اور رسول اللہ ﷺ کی ہجرت

جب مشرکین مکہ نے دیکھا کہ مسلمان مدینہ میں جمع ہونے لگے ہیں تو اُنہیں ڈر ہوا کہ رسول ﷺ وہاں جا کر ایک مضبوط جماعت تیار کر لیں گے اور یہ قریش کے لیے بڑا خطرہ بن جائے گا۔اس لیے سن 14 نبوی کے شروع میں قریش کے سرداروں نے نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کا پلان بنایا، جب رات ذرا تاریک ہو گئی تو قریش کے 11 لوگ نبی ﷺ کے گھر کے دروازے پر بیٹھ گئے تاکہ رسول ﷺ کے سو جانے کے بعد آپ ﷺ پر ٹوٹ پڑیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اِس کی خبر دے دی، رسول اکرم ﷺ نے ایک مٹھی مٹی لے کر اُن لوگوں پر ڈالی، وہ آپ ﷺ کو دیکھ بھی نہ سکے اور آپ ﷺ گھر سے نکل گئے۔

آپ ﷺ سیدھے ابو بکر صدیق کے گھر آئے اور اُنہیں ساتھ لے کر غارِ ثور میں پناہ لی، تین دنوں تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر یکم ربیع الاول کو مدینہ کی طرف نکل پڑے۔

اسباق و عمل:

- اسلام کے خلاف ہونے والی چھوٹی بڑی سازشوں سے گھبرانا نہیں چاہیے؛ بلکہ اللہ کی ذات پر مکمل اعتماد رکھتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔

قرآن وحدیث

قرآن

مکی زندگی کے چوتھے دور (سن 11 سے 13 نبوی) میں 15 سورتیں نازل ہوئیں۔ تقریبًا 8 پاروں کے برابر۔ کم از کم 7 سے 14 یاد رکھیے (سوائے 10 کے)۔ ان پاروں میں دوسری سورتیں بھی ہیں۔

- پہلا حصہ: پہلے پارے سے لیکر چھٹے پارے تک۔
- دوسرا حصہ: ساتویں پارے سے لیکر سولھویں پارے تک۔

مکی (چوتھا دور)
7 **اَلْأَنْعَام**
8 **اَلْأَعْرَاف**
9
10
11 **يُوْنُس، هُود**
12 **يُوْسُف**
13 **اَلرَّعْد، إِبْرَاهِيْم**
14 **اَلْحِجْر، اَلنَّحْل**

15 بَنِيٓ إِسۡرَاءِيۡل
16

- تیسرا حصہ: سترہویں (17) پارے سے لیکر چوبیس پارے تک

مکی (تیسرا دور)
17
18
19
20
21
22
23
24

- چوتھا حصہ: پچیسویں پارے سے لیکر تیس پارے تک

مکی
25 اَلشُّوۡرٰی، اَلزُّخۡرُف
26 اَلۡأَحۡقَاف
27 اَلنَّجۡم
28
29 اَلۡجِنّ
30

قرآن کا زیادہ تر حصہ انہیں 3 سالوں میں نازل ہوا تو ان سورتوں کو سمجھ کر پڑھیے تاکہ کچھ اندازہ ہو کہ کس طرح اللہ نے مسلمانوں کی تربیت کی ہے اور کس طرح انکار کرنے والوں کو سخت وارننگ دی گئی ہے کیونکہ ان کو دعوت دیتے دیتے کئی سال گزر گیے تھے۔

حدیث

قرآن مجید کی آیات اور حضرت **محمد** ﷺ کی احادیث نے صحابہ کرام کی زندگیوں میں ایمان کو اتنا مضبوط کر دیا تھا کہ اُن کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دینا مشکل نہ تھا۔ اپنے ایمان کی مضبوطی کے لیے روزانہ کم از کم ایک حدیث ضرور پڑھیے۔ مثلاً آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔ (مسلم: 2564)

اعادہ

ہم نے نبوت کے تیرہویں سال کے 3 اہم موضوعات سیکھے تو دائیں ہاتھ کی تیسری انگلی کے 3 حصوں پر ان کی مشق کیجیے:

1: دوسری بیعت **72** سے، 2: **اجازت** ہجرت 12 سے، 3: قتل کی سازش و **ہجرت**